اسٹیٹ بینک میں نظم ونسق کا ڈھانچہ

اسٹیٹ بینک میں نظم ونسق کا ڈھانچہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ1956ء میں صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جبکہ ادارے کو مزید خودمختار بنانے کے لیے اس ایکٹ میں وقتاً فوقتاً ترامیم کی جاتی رہی ہیں۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت ایک آزاد مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کا تقرر کیا جاتا ہے، جسے مرکزی بینک کے کاروباری امور کی نگرانی اور رہنمائی کے اختیارات تفویض کیے گئے ہیں۔ مرکزی بورڈ کا چیئر پرسن گورنر ہوتا ہے، جو اس کی طرف سے بینک کے معاملات کا انتظام چلاتا ہے۔ گورنر کے علاوہ مرکزی بورڈ کے تمام ڈائریکٹر نان ایگزیکٹوز ہوتے ہیں۔

سینٹرل بورڈ کی بنائی گئی کمیٹیاں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور انتظامیہ کے نمائندوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہ کمیٹیاں تجاویز کا جائزہ لینے کے بعد انہیں سینٹرل بورڈ کو بھجواتی ہیں۔ کچھ انتظامی کمیٹیاں بھی ہیں جو مسائل پر غور وخوض کر کے فیصلے کرتی ہیں۔ ان میں کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اعلیٰ ترین انتظامی کمیٹی ہے۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز گورنر، سیکریٹری خزانہ اور سات نان ایگزیکٹو ڈائریکٹروں پر مشتمل ہے۔ اس میں ہر صوبے سے وفاقی حکومت کے نامزد کردہ ایک ڈائریکٹر کو شامل کیا جاتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ زراعت، بینکاری اور صنعتی شعبوں کی نمائندگی موجود ہو۔ ڈائریکٹروں کے متنوع اور وسیع تجربے سے مہارت کے عمدہ امتزاج اور بینک کی طویل مدتی پالیسیوں کو متاثر کرنے والے معاملات پر رائے حاصل ہوتی ہے۔ مرکزی بورڈ کے ڈائریکٹرز کی مدت عہدہ تین سال ہے اور مدت کے اختتام پر وہ دوبارہ نامزدگی کے اہل بھی ہوتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ1956ء کے تحت مرکزی بورڈ زری اور قرضہ پالیسی تشکیل دینے کے علاوہ اس کی نگرانی کا کام بھی انجام دیتا ہے جبکہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کی جانب سے مرکزی بینک سے قرض گیری کی حدود کا تعین اور عملدرآمد بھی بورڈ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ مرکزی بورڈ زری، مالیاتی وشرح مبادلہ پالیسی کے متعلق بھی وفاقی حکومت کو مشورہ دیتا ہے۔ مرکزی بورڈ مختلف پالیسیوں کے ملکی معیشت پر اثرات کا تجزیہ کر کے ان کے متعلق تجاویز وسفارشات بھی فراہم کرتا ہے۔ ایسے دیگر فرائض کی انجام دہی بھی اس کے دائرہ کار میں شامل ہے جو زری پالیسی کی تشکیل اور ملک کے زری نظام کو چلانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سال کے دوران ہونے والے 9 اجلاسوں میں متعدد پالیسی فیصلے کیے ہیں۔ مرکزی بورڈ کے ان اجلاسوں میں معیشت کی کیفیت پر سالانہ رپورٹ، کارپوریٹ نظم و نسق، سالانہ کارکردگی جائزہ، مالی استحکام کا جائزہ، اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے حسابات، زری پالیسی اقدامات، سالانہ بجٹ، انسانی وسائل کی پالیسیوں، اعانتی پیکیج اور بینکاری نظام پر تبادلہ خیال ہوا اور غور وخوض کے بعد ان کے متعلق فیصلے کیے گئے۔

گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کی حیثیت حاصل ہے۔ وہ مرکزی بورڈ کی حمایت سے کاروباری وانتظامی امور اور فرائض انجام دیتا ہے۔ صدر پاکستان کو گورنر کی تقرری کا اختیار حاصل ہے۔ اس کی مدت عہدہ بھی 3 سال ہوتی ہے اور دوسری مدت کے لیے بھی گورنر کا تقرر ممکن ہے۔

کارپوریٹ سیکریٹری

اجلاسوں سے قبل جائزے کے لیے تمام ڈائریکٹرز کو متعلقہ معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے میں کارپوریٹ سیکریٹری اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری اہم مباحثوں اور تمام فیصلوں کا ریکارڈ بھی مرتب کرتا ہے تاکہ ان پر عملدرآمد کرایا جاسکے۔ کارپوریٹ سیکریٹری کے دیگر اہم فرائض میں پارلیمانی اور دیگر امور کے متعلق سوالات پر وفاقی حکومت

سے قریبی تعاون، بورڈ کی بنائی ہوئی کمیٹیوں کی معاونت اور ادارے میں بہتر نظم ونسق کے لیے گورنر سے تعاون شامل ہیں۔

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں

مرکزی بورڈ نے ڈائریکٹروں اور انتظامیہ کے نمائندوں پر مشتمل 5 کمیٹیاں تشکیل دی ہیں جن کا کام تجاویز پر جامع نظر ثانی اور مرکزی بورڈ کے روبرو پیش کیے جانے سے قبل ان کا جائزہ لینا ہے۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران

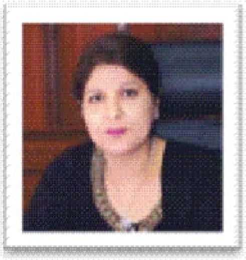

چیئر پرسن ڈاکٹر شمشاد اختر

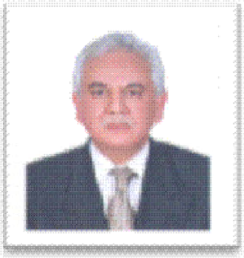

جناب فرخ قیوم[1]

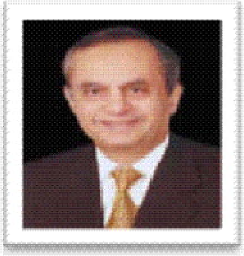

جناب عبدالرزاق داؤد

جناب محسن عزیز

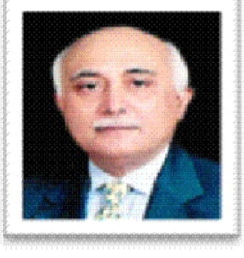

جناب کامران وائی مرزا

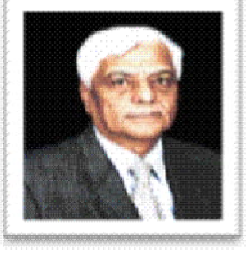

جناب افتخار اے اللہ والا

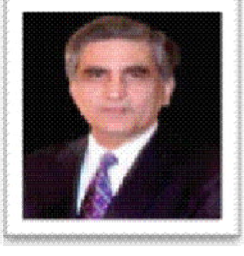

جناب ظفر اے خان

1 زیر جائزہ مدت میں جناب نوید احسن، جناب احمد وقار اور ڈاکٹر وقار مسعود بھی مرکزی بورڈ کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں، کیونکہ وہ سیکریٹری خزانہ کے عہدے پر فائز تھے۔

سردار محمد علی جوگیزئی

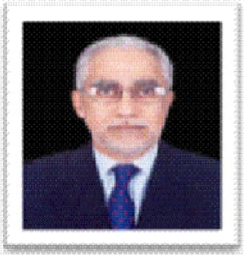

جناب طارق سعید سہگل

کمیٹیوں کے اجزائے ترکیبی اور فرائض ذیل میں دکھائے گئے ہیں۔

1 کمیٹی برائے آڈٹ

جناب کامران وائی مرزا	چیئرمین
جناب افتخار اے اللہ والا	رکن
سید محمد شبر زیدی[2]	رکن
ڈائریکٹر، اندرونی آڈٹ و عملدرآمد[3]	رکن
کارپوریٹ سیکریٹری	سیکریٹری

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاونٹنگ، رپورٹنگ کے عمل، اندرونی کنٹرول کے نظاموں اور کارپوریٹ گورننس سے متعلقہ ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں بورڈ کی مدد کرتی ہے۔ زیرِ جائزہ مدت کے دوران اس کمیٹی کے 6 اجلاس منعقد ہوچکے ہیں۔

2 کمیٹی برائے سرمایہ کاری

ڈاکٹر شمشاد اختر	چیئرپرسن
سیکریٹری خزانہ	رکن اور وائس چیئرمین
جناب عبدالرزاق داؤد	رکن
افتخار اے اللہ والا	رکن
ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایف ایم آر ایم	رکن
ڈائریکٹر انٹرنیشنل مارکیٹس و سرمایہ کاری	رکن
کارپوریٹ سیکریٹری	سیکریٹری

اس کمیٹی کا مقصد بورڈ کو اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام چلانے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ کمیٹی کو زرمبادلہ کے ذخائر کی سرمایہ کاری کے لیے پالیسی و حکمت عملی سے متعلق سفارشات اور عملی ہدایات تیار کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے، جسے یہ کمیٹی منظوری کے لیے بورڈ کو بھجوا دیتی ہے۔ کمیٹی مرکزی بینک میں اور اپنے بیرونی ذخائر کی

[2] زیرِ جائزہ مدت میں جناب مجاہد عیسیٰ نے بھی آڈٹ کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔

[3] اپریل 2008ء میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔

کارکردگی کا جائزہ لیتی ہے جبکہ اثاثہ جاتی منتظمین،نگرانوں اور سرمایہ کاری مشیروں کی تقرری کے ساتھ ساتھ ایسے بڑے خطرات برداشت کرنے کے متعلق پالیسی کی بھی منظوری دیتی ہے جن پر بینک سرمایہ کاری کرتے وقت عملدرآمد کرتے ہیں۔ اسی طرح کمیٹی منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانیوں اور رہنما ہدایات کا جائزہ بھی لیتی ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران کمیٹی کے دو اجلاس منعقد ہوئے ہیں۔

3 کمیٹی برائے تعمیراتی منصوبہ جات

جناب محسن عزیز	چیئرمین
سردار محمد علی جوگیزئی	رکن
ڈپٹی گورنر (سی ایس)	رکن
منیجنگ ڈائریکٹر (ایس بی پی ۔ بی ایس سی)	رکن
ڈائریکٹر انجینئرنگ	رکن
کارپوریٹ سیکریٹری	سیکریٹری

یہ کمیٹی بینک کی عمارتوں کے لیے تعمیراتی فنڈز کی منظوری، ان کی مرمت اور اثاثوں کی تحویل کے بارے میں معاملات کے متعلق ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بورڈ کی مدد کرتی ہے۔ اس کمیٹی کو 5 کروڑ روپے تک کے منصوبوں کی منظوری کا اختیار بھی حاصل ہے جبکہ اس سے زائد لاگت کی صورت میں بورڈ سے منظوری ضروری ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کے 5 اجلاس منعقد ہوئے ہیں۔

4 کمیٹی برائے انسانی وسائل

جناب ظفر اے خان	چیئرمین
سیکریٹری خزانہ	رکن
جناب کامران وائی مرزا	رکن
ڈپٹی گورنر (کارپوریٹ سروسز)	رکن
کارپوریٹ سیکریٹری	سیکریٹری

یہ کمیٹی انسانی وسائل کے انتظام میں بورڈ کی اعانت کرتی ہے۔ یہ کمیٹی انسانی وسائل کی پالیسیوں پر نظر ثانی، ترمیم یا تشریح کے متعلق ایسی تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جنہیں مرکزی بورڈ کی منظوری کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ سال میں چار بار اس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہو چکا ہے۔

5 کمیٹی برائے زری و قرضہ پالیسی

جناب عبدالرزاق داؤد	چیئرمین
جناب افتخار اے اللہ والا	رکن
جناب کامران وائی مرزا	رکن
اقتصادی مشیر	رکن
ڈائریکٹر زری پالیسی	رکن
کارپوریٹ سیکریٹری	سیکریٹری

یہ کمیٹی زری و قرضہ پالیسیوں کے متعلق ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ خصوصاً بورڈ کی منظوری سے قبل زری پالیسی موقف کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ زیر

جائزہ مدت کے دوران اس کمیٹی کے دو اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔

انتظامیہ کی ساخت

گورنر: چیف ایگزیکٹو آفیسر کی حیثیت سے گورنر مرکزی بینک کے تمام امور کی نگرانی کرتا ہے اور اس حوالے سے ہدایات بھی جاری کر سکتا ہے۔

کلسٹرز کے سربراہان: اسٹیٹ بینک کی تشکیل نو اور تنظیم نو کے بعد چار مختلف کلسٹرز قائم کیے گئے، جنہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

☆ بینکاری کلسٹر

☆ زری پالیسی و تحقیق کلسٹر

☆ مالی منڈیاں و نظم و نسق ذخائر کلسٹر

☆ کارپوریٹ خدمات کلسٹر

ہر کلسٹر کا سربراہ ڈپٹی گورنر ہوتا ہے یا ایگزیکٹو ڈائریکٹر/مشیر، اور اس کی ذمہ داری روزمرہ کے امور کی انجام دہی ہوتی ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری آفس کے علاوہ ذیل میں دیے گئے تخصیصی شعبہ جات بھی براہ راست گورنر سے رابطے میں رہتے ہیں۔ مذکورہ شعبوں کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

☆ شعبہ بیرونی تعلقات

☆ جنرل قونصل آفس

☆ شعبہ انتظام خطر و عملدرآمد

☆ شعبہ اندرونی آڈٹ و عملدرآمد

ادارہ جاتی سطح پر کام کے معیار کو متاثر کرنے والے اہم معاملات پر بحث اور فیصلہ سازی کے لیے کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) کو بنیادی فورم کی حیثیت حاصل ہے۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ ڈپٹی گورنرز، کارپوریٹ سیکریٹری، اقتصادی مشیر، ایگزیکٹو ڈائریکٹروں، ڈائریکٹر ایچ آر ڈی اور مینیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن پر مشتمل ہوتی ہے۔ گورنر کی صدارت میں منعقد ہونے والے سی ایم ٹی اور سربراہان شعبہ کے اجلاس باہمی تعاون کے اہم فورم کی حیثیت رکھتے ہیں، جس میں شرکا اپنے متعلقہ شعبوں میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت پر تبادلہ خیال کرتے ہیں جبکہ مسائل کو حل کرنے کے لیے فیصلے بھی کیے جاتے ہیں۔ اس اجلاس میں گورنر بھی ادارے کے مجموعی فرائض پر اثرانداز ہونے والے مسائل کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار بھی کرتا ہے۔

انتظامی کمیٹیاں: بینک کے نظم و نسق کو مزید بہتر بنانے کے لیے ذیل میں دی گئی کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔

1۔ زری پالیسی کمیٹی
2۔ سرمایہ کاری کمیٹی
3۔ انسانی وسائل و کارپوریٹ حکمت عملی کمیٹی
4۔ بینکاری پالیسی کمیٹی
5۔ بزنس کنٹی نیوایشن پلان کمیٹی
6۔ انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کمیٹی

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم

گورنر ڈاکٹر شمشاد اختر

نائب گورنر جناب منصور الرحمان خان

نائب گورنر جناب یاسین انور (سی ایس)

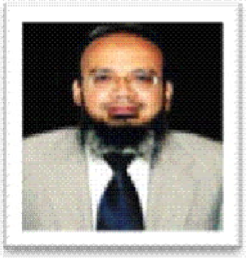

جناب ریاض الدین
اقتصادی مشیر

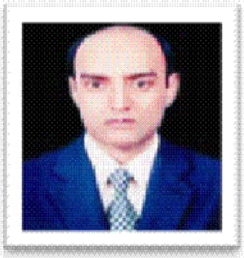

جناب جمیل احمد
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی پی آر)

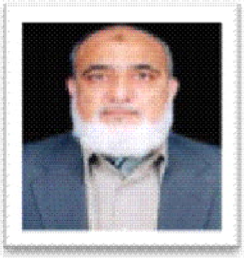

جناب محمد کامران شہزاد
ایم ڈی (ایس بی پی-بی ایس سی)

جناب آفتاب مصطفیٰ خان
کارپوریٹ سیکریٹری

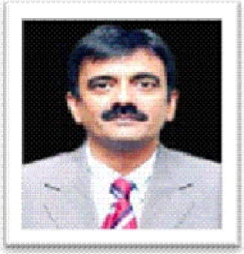

جناب عامر عزیز
بینکاری نگرانی

جناب اسد قریشی
ایگزیکٹوڈائریکٹر (ایف ایم آر ایم)

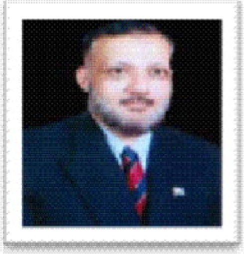

جناب احسن کمال
ڈائریکٹر انسانی وسائل

اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی)

ملک بھر میں ایس بی پی بی ایس سی کے مجموعی طور پر 13 دفاتر کام کررہے ہیں۔ ان میں 2 کراچی میں جبکہ دیگر اسلام آباد، لاہور، پشاور، کوئٹہ، مظفر آباد، راولپنڈی، فیصل آباد، بہاولپور، ملتان، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، سکھر اور ڈیرہ اسماعیل خان میں واقع ہیں۔ یہ دفاتر کرنسی کے انتظام، بین البینک ادائیگی وچکتائی کے نظاموں میں ربط، حکومتی بچت وثیقہ جات کی لین دین اور حکومت کے لیے محاصل کی وصولی وادائیگی کے عملی بازو کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مذکورہ دفاتر قرضوں اور زرمبادلہ کے انتظام سے متعلق فرائض بھی انجام دیتے ہیں۔ ایس بی پی بی ایس سی کا بورڈ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مرکزی بورڈ کے تمام ارکان اور ایس بی پی بی ایس سی کے مینجنگ ڈائریکٹر پر مشتمل ہوتا ہے۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف)

نباف اسٹیٹ بینک کا تربیتی ادارہ ہے اور اس کی ذمہ داری مرکزی بینک میں تربیتی پروگراموں کی تیاری، فراہمی اور ان کے معیار کو پرکھنا ہے۔ نباف اسلام آباد کے سیکٹر ایچ 8 میں تعلیمی اداروں کے لیے مختص جگہ پر واقع ہے اور اپنے پرامن اور پرسکون ماحول کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ اس کا ماحول علمی مشاغل کے لیے بے حد سازگار ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک ان دونوں ذیلی اداروں کے بورڈز کی چیئرپرسن بھی ہیں۔